شازیہ رشید

Q3 _ "عمل کا اصول" اور میں اس پر کس طرح عمل کر رہی ہوں

DATE 29th July 26

گزشتہ چند ماہ میں ہماری محترم استادہ کی ہر کلاس میں مختصر مگر فکر انگیز سوچ نے زندگی کے اہم اصولوں کی طرف رہنمائی کی ۔ ان باتوں نے مجھے اپنے اعمال عادات اور نیتوں کا جائزہ لینے کی ترغیب دی کہ علم کی اصل قدر اس کے عمل میں ہے ۔ ان نصیحتوں نے میرے دل میں ~~موجود~~ پہلے سے موجود بہت سی باتوں کو قرآن و سنت کی روشنی میں بہتر انداز سے سنوارنے کا عزم عطا کیا ۔ چند عمل کے اصول یہاں درج کر رہی ہوں جن پر الحمدللہ عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہوں اور انشاءاللہ آئندہ بھی ثابت قدم رہنے کا ارادہ رکھتی ہوں ۔

- اخلاص نیت : میں ہر کام شروع کرنے سے پہلے اپنی نیت کو اللہ کی رضا کے لئے درست کرنے کی کوشش کرتی ہوں ۔ کبھی کبھی دنیاوی تعریف کی خواہش بھی آجاتی ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ ہر عمل صرف اللہ کی خوشنودی کے لئے ہو اور میری نیت خالص رہے ۔

- الحمدللہ میں روزانہ قرآن ترجمے کے ساتھ پڑھتی ہوں ۔ میں چاہتی ہوں قرآن میری روزمرہ کی زندگی میں رہنمائی کا ذریعہ بنے ۔ میری دلی خواہش ہے میں اللہ پاک کی زبان کو سمجھوں اور یہی وجہ ہے کہ میں نے یہ کلاس بہت ہی پیار اور خلوص کے ساتھ شروع کی ہے ۔ اس قرآن کی کلاس نے میری زندگی میں الحمدللہ ایک نئی روح پھونک دی ہے ۔ میری دعا ہے کہ قرآن سے حقیقی معنوں میں جڑی رہوں ۔

- میں اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی بے شمار نعمتوں کو پہچاننے اور ان پر دل سے شکر ادا کرنے کی کوشش کرتی ہوں ۔ میری خواہش ہے کہ شکر گزاری صرف میری زبان تک محدود نہ ہو بلکہ میرے رویے، عبادات اور روزمرہ کے اعمال میں بھی نمایاں ہو ۔

SAFIRA'S

• میں اپنی دنیاوی ذمہ داریوں کے ساتھ دینی فرائض کو بھی اہمیت دینے کی کوشش کرتی ہوں۔ اگرچہ بعض اوقات دنیا کے کام زیادہ توجہ طلب محسوس ہوتے ہیں لیکن میں اپنے آپ کو بار بار یاد دلاتی ہوں کہ اصل کامیابی آخرت کی کامیابی ہے۔ میری دعا اور کوشش اور خواہش بھی یہی ہے کہ میری ترجیحات ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے مطابق رہیں۔

• میری ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ میں ہر ایک سے مسکرا کر ملوں۔ لوگوں کے ساتھ اخلاق سے پیش آؤں اور کسی کا دل نہ دکھاؤں۔ اگر مجھ سے کوئی غلطی ہو جاتی ہے تو مجھے معافی مانگنے میں الحمدللہ دیر نہیں لگتی اور ساتھ ہی میں اللہ سے ہدایت اور ثابت قدمی کی دعا مانگتی ہوں۔ میری سوچ اور عمل کا اصول یہ ہے میرا اخلاق حضور ﷺ کی سنت کے مطابق ہو اور مجھ سے دوسروں کو خوشی ملے اور اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہوں۔

• ذی الحجہ کے عشرے میں میری خواہش ہوتی ہے کہ میں ان بابرکت دنوں کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکوں۔ اپنی استطاعت کے مطابق عبادت کروں۔ اس سال مجھ سے غلطی ہو گئی کہ میں اس دن سفر کر رہی تھی اور بغیر سوچے ہوئے عرفات کے روز لمبے والے دن سفر کرنا پڑا جس کا مجھے دلی افسوس ہے۔ ان شاء اللہ میری آئندہ کوشش ہوگی کہ ہمیشہ ان بابرکت دنوں کا زیادہ اہتمام کروں اور کوئی بھی پروگرام بنانے سے پہلے ان دنوں کے بارے میں سوچوں۔

• میری ہر ممکن کوشش ہوتی ہے کہ میں پہلے خود نیک اعمال کروں اور اس کے بعد حکمت کے ساتھ اپنے بچوں اور اہل خانہ کو ترغیب دوں اور اپنے سے جڑے ہوئے باقی لوگوں کو بھی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے عمل میں اخلاص پیدا فرمائے اور میری زندگی میرے گھر والوں کے لئے ایک اچھی مثال بنے۔

SAFIRA'S

DATE

- میں اپنے والدین اور اپنے سے جڑے ہر رشتے سے حسن سلوک پر مبنی تعلقات قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کرتی ہوں۔ دوسروں کے جذبات اور حقوق کا ہر ممکن خیال رکھنا چاہتی ہوں۔
میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صلہ رحمی کرنے، دلوں کو جوڑنے اور ایسے اخلاق عطا فرمائے جن سے میرے تعلقات محبت، خیر خواہی اور احترام پر قائم رہیں۔

- میری بہت خواہش ہے کہ اللہ کا ذکر میری زندگی کا لازمی حصہ بن جائے۔ میں روزانہ کچھ وقت اللہ کے ذکر، استغفار اور مسنون اذکار کے لیے نکالنا چاہتی ہوں لیکن میں اس بات کا اعتراف کرتی ہوں بہت افسوس اور دکھ کے ساتھ کہ مجھے ابھی بہت محنت کی ضرورت ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دل کو اپنی یاد سے ہمیشہ آباد رکھے اور ذکر کو میری زندگی کا لازمی حصہ بنا دے۔ آمین

- اس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد میری اصل پہچان میرا اچھا کردار، نفع بخش علم اور ایسے اعمال ہوں گے جو اللہ کی رضا کا سبب بنے ہوں گے۔ میں چاہتی ہوں میری اصل میراث وہ نیک اعمال جو میرے بعد بھی خیر اور ہدایت کا ذریعہ بنتے رہیں۔ ایسی صالح اولاد ہو جو میرے لئے صدقہ جاریہ بنے، دین پر قائم رہے اور میرے لئے دعا کرتی رہے۔ میری یہ کلاس اور اس سے تعلیم حاصل کرنا اسی مقصد کی طرف ایک قدم ہے تاکہ میں قرآن کو بہتر سمجھوں، اس پر عمل کروں اور اس کا نور اپنی اولاد تک پہنچاؤں تاکہ وہ میرے لئے میری زندگی کی بہترین میراث بن سکیں۔

- وقتاً فوقتاً اپنی زندگی اور اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا اور کمزوریوں کو پہچاننا چاہیے۔ اس کوشش کے ساتھ کہ ہر معاملے میں مثبت سوچ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے احکام اور سنت نبوی ﷺ کے مطابق ہو۔ اس اصول پر گامزن رہنے کی خواہش رکھتی ہوں، اس یقین کے ساتھ کہ وہ جو کچھ میرے لئے مقدر کرتا ہے اس میں میرے لئے بھلائی ہے۔

SAFIRA'S

DATE

• اپنے دل کو حسد، کینہ، بغض اور منفی جذبات سے پاک رکھنا چاہیے۔
مجھے ابھی مزید محنت کی ضرورت ہے۔ لوگوں کی تلخیوں، غلطیوں اور
ماضی کی تلخیوں کو اللہ کی رضا کے لیے چھوڑ دینا سیکھوں۔ میری دعا
ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دل کو پاکیزہ رکھے، مجھے معاف کرنے والا دل عطا فرمائے
اور دوسروں کے لیے بھی وہی رحمت اور مغفرت چاہنے کی توفیق دے جو میں
اپنے لیے چاہتی ہوں۔

• شکر صرف زبان سے "الحمدللہ" کہنے تک محدود نہیں بلکہ دل سے اللہ کی
نعمتوں کو ماننا اور اپنے اعمال سے اس کی اطاعت کرنا بھی شکر گزاری
ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں، اس کی
کا اطاعت کریں اور نعمتوں کا صحیح استعمال کریں۔

میں ان شاءاللہ ان عمل کے چند بنیادی اصول ہمیشہ اپنے سامنے رکھوں
گی۔ اخلاص کے ساتھ علم حاصل کرنا، سیکھے ہوئے علم پر عمل کرنا، اپنے
دل کو تکبر، کینہ، حسد اور بغض سے پاک رکھنے کی کوشش کرنا،
سچائی، امانت داری، صبر، شکر اور حسن اخلاق کو اپنی زندگی کا
حصہ بنانا، اپنی زبان اور آنکھوں کی حفاظت کرنا اور ہر حال میں
اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنی خواہشات پر مقدم رکھنا۔ اگر کبھی
کمزوری یا لغزش ہو تو مایوس ہونے کے بجائے توبہ، استغفار اور دوبارہ
صحیح راستے پر چلنے کی کوشش کرنا۔
میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے علم نافع عطا فرمائے، اس علم میں
برکت دے، اسے میرے لیے دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے اور
مجھے ان لوگوں میں شامل فرما دے جو قرآن کو پڑھتے بھی ہیں، سمجھتے بھی
ہیں، اس پر عمل بھی کرتے ہیں اور اسے اپنی زندگی کا حقیقی دستور
بنا لیتے ہیں۔

آمین یا رب العالمین

SAFIRA'S